سوال

حائضہ عورت کا عمرہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نے یہ سوال پوچھا ہے کہ وہ حالت حیض میں تھی کہ اس کے اہل خانہ نے عمرہ کے لیے جانے کا پروگرام بنالیا اگر یہ ان کے ساتھ نہ جاتی تو گھر میں اکیلی رہ جاتی، یہ ان کے ساتھ چلی گئی اور اس نے عمرہ کے تمام ارکان طواف اور سعی وغیرہ اس طرح مکمل کر لیے گویا اسے کوئی عذر نہیں تھا کیونکہ ایک تو یہ جاہل تھ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

س نے اپنے اہل خانہ کے ساتھ عمرہ کا احرام باندھ لیا تو اسے چاہیے کہ غسل کے بعد دوبارہ طواف کرے اور دوبارہ بال کٹوائے، جب کہ علماء کے صحیح قول کے مطابق اس مذکورہ حالت میں سعی جائز ہے اور اگر یہ طواف کے بعد سعی بھی دوبارہ کر لے تو یہ بہتر ہے اور اس میں زیادہ احتیاط بھی ہے۔ حالت حیض

ہے، تو عمرہ کی تکمیل سے قبل اس کے شوہر کے لیے مقاربت جائز نہیں ہے اور اگر اس نے عمرہ کی تکمیل سے پہلے مقاربت کرلی ہے، تو اس سے عمرہ فاسد ہوگیا اور اس پر دم لازم ہوگیا اور وہ یہ کہ ایک بھیڑ یا دو دانت والی (دوندی) بکری ذبح کر کے مکہ مکرمہ کے فقراء میں تقسیم کی جائے اور اس عمرہ کی تکم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی